اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰۤـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ۔ (التوبہ - ۱۸)

اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کے آباد کار تو وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت کو مانیں اور نماز قائم کریں۔ زکوٰۃ دیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ پس یہ توقع ہے کہ وہی سیدھی راہ چلیں گے۔

ترجمان القرآن کے گزشتہ شمارے میں ہم نے مقبوضہ کشمیر کے مہاجرین کی بحالی کے سلسلے میں جماعت اسلامی کی سرگرمیوں کا ذکر کیا تھا۔ اس شعبے کے ناظم جناب صدیق الحسن گیلانی صاحب نے ہمیں صحیح اعداد و شمار فراہم کیے ہیں جنہیں ہم ذیل میں درج کرتے ہیں:

مختلف مدات سے کُل آمدنی =

۲۹۵۱۶۹،۶۸

خرچ:

آزاد کشمیر کے صدر کی خدمت میں جو رقم پیش کی گئی	۱،۲۵،۰۰۰،۰۰
نشر و اشاعت، ڈاک اور سٹیشنری	۱،۲۵۰،۹۵
لحاف اور برتنوں کی خرید =	۲۸،۵۵۱،۲۳
پیکنگ، باربرداری کے اخراجات =	۸،۷۳۴،۲۶
کارکنوں کی تنخواہ اور دوسرے الاؤنس۔	۵،۹۸۵،۰۰
رضاکاروں کو الاؤنس	۱،۸۱۱،۴۸

(باقی صفحہ ۲ پر)